ATLAS LAW FIRM
EXPERIENCE. DEDICATION. RESULTS.
• PERSONAL INJURY
• CRIMINAL DEFENSE
• FAMILY LAW
• BUSINESS LAW
9885106759 | www.AtlasLawFirm.com

روزنامہ
وفادار ہندوستان
حیدرآباد
HINDUSTAN URDU DAILY
Hyderabad - TG
Editor In Chief : M.M. Ali Khan
R. N. I. No. 62210/95

ATLAS
BUILDERS & DEVELOPERS
RESIDENTIAL • COMMERCIAL • APARTMENTS • VILLAS
QUALITY CONSTRUCTION | RELIABLE SERVICE
8686341694 | www.AtlasBuilders.com

Friday 23 October 2026 | صفحات (08) | قیمت (1: روپے) | ۱۴۴۷ھ | 23 اکتوبر 2026 | شمارہ (260) | جلد (2)

بھارت کے سب بڑے سے بڑے آئی پی او میں ابوظہبی اور قطر کے سرمایہ کاری فنڈز کی شرکت

جیو کو عالمی سرمایہ کاروں کی بھرپور حمایت

ممبئی۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ متحدہ عرب امارات اور قطر کے بڑے سرکاری سرمایہ کاری فنڈز نے ہندوستان کی معروف ٹیلی کام اور ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے والی کمپنی جیو پلیٹ فارمز کے تاریخی ابتدائی عوامی حصص کی پبلک آفر میں حصہ لیا ہے۔ اس پیش رفت کو ہندوستان کے ٹیکنالوجی شعبے میں خلیجی ممالک کی بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری کی اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی (ADIA) اور قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی (QIA) ان عالمی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں میں شامل ہیں جنہوں نے کمپنی کے حتمی اجرا کی حتمی قیمت 065,1 سے 119,1 روپے مقرر کی ہے۔



حاصل ہونے والی رقم کا بڑا حصہ قرضوں کی ادائیگی اور دیگر کاروباری ضروریات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق ابوظہبی اور قطر جیسے بڑے خودمختار سرمایہ کاری فنڈز کی شرکت ہندوستان اور خلیجی ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے مالیاتی اور اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ متحدہ عرب امارات پہلے ہی ہندوستان میں توانائی، بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے، جبکہ قطر بھی ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کر رہا ہے۔ جیو کے آئی پی او میں عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کا مضبوط ہونا کمپنی کے مستقبل کے حوالے سے مثبت اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔ کمپنی نے اپنے آئی پی او سے قبل 99 بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے 251,2 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم حاصل کی ہے۔ ان سرمایہ کاروں میں ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کے علاوہ بلیک راک، گولڈمن ساکس، مورگن اسٹینلے، ٹیماسیک ہولڈنگز، جنرل اٹلانٹک اور ایڈیا انک انویسٹمنٹس جیسے ادارے شامل ہیں۔ کمپنی نے ان سرمایہ کاروں کو 012,5 کروڑ روپے کے 91,14 کروڑ حصص الاٹ کیے، جو آئی پی او کی مقررہ قیمت کی بالائی حد ہے۔ ریٹ ورک ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی صنعتی کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے، جو الیکٹرانکس، قابل تجدید توانائی، دفاع، ایرواسپیس، مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے، تیل و گیس اور صنعتی آٹومیشن سمیت متعدد شعبوں میں خدمات فراہم کرتی ہے۔ کمپنی ہندوستان کے علاوہ امریکہ، جرمنی اور اسپین میں بھی مینوفیکچرنگ سہولیات رکھتی ہے اور عالمی سپلائی چین سے وابستہ مختلف کمپنیوں کو مصنوعات اور صنعتی خدمات فراہم کرتی ہے۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کی شرکت ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی اور سرمایہ کاری تعلقات کے تناظر میں بھی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے کے بعد تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کو مزید رفتار ملی ہے۔ ریٹ ورک اپنے آئی پی او سے حاصل ہونے والی رقم کا ایک بڑا حصہ قرضوں کی ادائیگی، ممکنہ کاروباری حصول اور دیگر کارپوریٹ ضروریات کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کمپنی کے حصص کی بمبئی اسٹاک ایکسچینج اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں منگل کے روز تقریباً 5,2 فیصد اضافے کے ساتھ 1,360 روپے پر بند ہونے کی توقع ہے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق ابوظہبی جیسے بڑے خودمختار سرمایہ کاری فنڈ کی ہندوستانی مینوفیکچرنگ کمپنی میں شرکت ملک کے صنعتی شعبے کی بین الاقوامی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ہندوستان عالمی مینوفیکچرنگ اور سپلائی چین میں اپنا کردار بڑھانے، جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی کوششیں تیز کر رہا ہے۔ عالمی سرمایہ کاروں کی جانب سے ریٹ ورک کے آئی پی او میں بھرپور شرکت ہندوستان کی صنعتی صلاحیتوں اور طویل مدتی اقتصادی امکانات میں ان کی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔

سرمایہ کاری فنڈز نے ہندوستان کی معروف ٹیلی کام اور ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے والی کمپنی جیو پلیٹ فارمز کے تاریخی ابتدائی عوامی حصص کی پبلک آفر میں حصہ لیا ہے۔ اس پیش رفت کو ہندوستان کے ٹیکنالوجی شعبے میں خلیجی ممالک کی بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری کی اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی (ADIA) اور قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی (QIA) ان عالمی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں میں شامل ہیں جنہوں نے کمپنی کے حتمی اجرا کی حتمی قیمت 065,1 سے 119,1 روپے مقرر کی ہے۔

حاصل ہونے والی رقم کا بڑا حصہ قرضوں کی ادائیگی اور دیگر کاروباری ضروریات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق ابوظہبی اور قطر جیسے بڑے خودمختار سرمایہ کاری فنڈز کی شرکت ہندوستان اور خلیجی ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے مالیاتی اور اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ متحدہ عرب امارات پہلے ہی ہندوستان میں توانائی، بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے، جبکہ قطر بھی ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کر رہا ہے۔ جیو کے آئی پی او میں عالمی سرمایہ کاروں کی دستیاب کی شرکت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ہندوستان اپنی ڈیجیٹل معیشت، مصنوعی ذہانت اور جدید مواصلاتی بنیادی ڈھانچے کو مزید وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس پیش رفت سے ہندوستانی سرمایہ بازار کی عالمی اہمیت مزید اجاگر ہوئی ہے اور مستقبل میں خلیجی ممالک سے ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

سرمایہ کاروں سے تقریباً 110,8 کروڑ روپے حاصل کیے ہیں۔ ان میں بلیک راک، فیڈیلیٹی، ٹیماسیک گروپ، منگاپور کا سرکاری سرمایہ کاری فنڈ اور جاروے کے بڑے مالیاتی ادارے بھی شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے تقریباً 5,2 لاکھ کروڑ روپے کی دلچسپی ظاہر کی گئی، جو مختص حصص کی مالیت سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اس غیر معمولی ردعمل کو ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت میں عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی علامت سمجھا جا رہا ہے۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی پہلے ہی جیو پلیٹ فارمز میں 1,6 فیصد حصص رکھتی ہے۔ آئی پی او میں اس کی شرکت ہندوستان کے ڈیجیٹل شعبے کے ساتھ متحدہ عرب امارات کے طویل مدتی سرمایہ کاری تعلقات کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ جیو پلیٹ فارمز ہندوستان کی سب سے بڑی ٹیلی کام کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے، جس کے صارفین کی تعداد 53 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ کمپنی موبائل انٹرنیٹ، براڈ بینڈ، امبانی کی ریلائنس انڈسٹریز کی ذیلی کمپنی جیو پلیٹ فارمز کے آئی پی او کی حمایت کی ہے۔ جیو پلیٹ فارمز تقریباً 200,30 کروڑ روپے، یعنی 2,3 ارب ڈالر، جمع کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ یہ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے بڑا آئی پی او بنتے جا رہا ہے، جس کے تحت کمپنی کی مجموعی مالیت تقریباً 108 ارب ڈالر لگائی گئی ہے۔ کمپنی نے عوامی پیشکش سے قبل 212 بڑے

بیرونی خلا کو تنازعے کے بجائے تعاون کا میدان رہنا چاہیے

رکن پارلیمنٹ سدھا مورتی کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بیان

اقوام متحدہ، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت نے کہا ہے کہ بیرونی خلا کو تنازعے کے بجائے تعاون کا میدان رہنا چاہیے، اور اس نے خلا میں ہتھیاروں کی دوڑ کو روکنے کے لیے ایک قانونی طور پر پابند بین الاقوامی دستاویز (معاہدے) کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ منگل کے روز اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی فرسٹ کمیٹی میں بیرونی خلا سے متعلق بھارت کا موقف پیش کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سدھا مورتی نے کہا: "بھارت خلا میں سرگرم ایک اہم ملک ہے۔ ہمارے خلائی پروگرام کے ترقیاتی اور سیکیورٹی (تحفظ) دونوں پہلو ہیں۔ انہوں نے کہا، بھارت کا ماننا ہے کہ بیرونی خلا ہم سب کا ہے۔ ہم ایک زمین، ایک خاندان ہیں اور ہمارا مستقبل بھی ایک ہے۔ ہمارا نظریہ یہ ہے کہ بیرونی خلا کو تنازعے کے بجائے تعاون کا میدان رہنا چاہیے۔" بیرونی خلا کے شعبے میں نئے فریقین کے ظہور کا ذکر کرتے ہوئے سدھا مورتی نے کہا کہ دوہرے استعمال والی خلائی ٹیکنالوجیز اور اثاثے اب ایک حقیقت بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: "خلا میں ہتھیاروں کی دوڑ کو روکنے کے طریقوں پر، اور یہ کہ کس طریقہ کار کو ترجیح دی جانی چاہیے، آراء میں اختلاف اب بھی موجود ہے۔" بھارت نے بیرونی خلا میں ہتھیاروں کی دوڑ کی روک تھام کے حوالے سے ایک ایسی قانونی دستاویز کی حمایت کا اعادہ کیا جو سب کے لیے قابل قبول ہو، جس کی تصدیق کی جا سکے، اور جس پر کانفرنس آن اس آرمامنٹ میں کثیر فریقی مذاکرات کے ذریعے اتفاق رائے قائم کیا گیا ہو۔ سدھا مورتی نے کہا کہ بھارت ایسے اصولوں اور اقدامات (جیسے شفافیت اور اعتماد سازی کے اقدامات) کے لیے بھی تیار ہے جو سب کے لیے ہوں، امتیازی نہ ہوں اور جن پر عمل کرنا لازمی (قانونی طور پر پابند) نہ ہو۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ یہ اقدامات ایک قانونی دستاویز کے معاون تو ہو سکتے ہیں، لیکن اس کا متبادل نہیں بن سکتے۔ بھارت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بیرونی خلا کی حفاظت، سلامتی اور پائیداری کو درپیش خطرات، غلط فہمی یا غلط اندازے کے خطرات، اور اس بات کا تعین کہ خلا میں کس عمل کو طاقت کا استعمال سمجھا جائے گا، ان تمام پہلوؤں پر مجموعی طور پر غور کیا جانا چاہیے۔ سدھا مورتی نے کہا، صرف چند مخصوص خطرات پر توجہ مرکوز کرنا الٹا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ خلائی رویوں کی تصدیق کرنا، متعلقہ معلومات اور ڈیٹا تک رسائی، بذات خود ایک بڑا چیلنج ہے۔ خلائی سلامتی، حفاظت اور پائیداری پر کام کرنے والے مختلف فورمز کے مینڈیٹ (اختیارات اور دائرہ کار) کا احترام کیا جانا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایک ہی طرح کے مسائل پر مختلف معیارات قائم کرنے اور کاموں کے آپس میں ٹکراؤ سے گریز کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ترقی پذیر ملک کی حیثیت سے، بھارت کا ماننا ہے کہ اس عمل کے نتیجے میں کچھ ایسا نہیں ہونا چاہیے جو پرامن اور جائز مقاصد کے لیے سائنسی اور تکنیکی تحقیق کے تبادلے کی حوصلہ شکنی کرے۔

'انڈیا کیم 2026' کا 14 واں ایڈیشن

22 اکتوبر سے ممبئی میں عالمی کیمیکل اور پیٹرو کیمیکل صنعت کو یکجا کرے گا

نئی دہلی۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ حکومت ہند کی وزارت کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزرز (کیمیکلز اور کھاد کی وزارت) کے محکمہ کیمیکلز اینڈ پیٹرو کیمیکلز، 'فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری' کے اشتراک سے 22 سے 24 اکتوبر 2026 تک ممبئی کے بامبے ایگزیبیشن سینٹر، نیسکو میں 'انڈیا کیم 2026' کا 14 واں ایڈیشن منعقد کرے گی۔ ہر دو سال بعد منعقد ہونے والا یہ اہم ترین ایونٹ پالیسی سازوں، عالمی صنعتی رہنماؤں، سرمایہ کاروں، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں، محققین اور دیگر متعلقہ فریقین کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے گا، تاکہ بھارت کے کیمیکل اور پیٹرو کیمیکل شعبے میں باہمی تعاون، تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کیے جا سکیں۔ اس 14 ویں ایڈیشن کا مرکزی موضوع 'ایڈوانسنگ بھارت: ایک ابھرتا ہوا عالمی کیمیکل مرکز' ہے۔ 'انڈیا کیم 2026' میں ایک بین الاقوامی نمائش اور کانفرنس شامل ہوگی، جو اسے بھارت کی صنعتی صلاحیتوں، تکنیکی پیش رفت اور عالمی سطح پر مینوفیکچرنگ اور سورسنگ (سامان کی فراہمی) کے مرکز کے طور پر بھارت کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بڑا پلیٹ فارم بنائی ہے۔ مرکزی وزیر برائے کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزرز اور صحت و خاندانی بہبود، شری جے پی نڈا اس تقریب کا افتتاح کریں گے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزرز اور صحت و خاندانی بہبود، شریمتی انوپریا پٹیل بھی اس موقع پر شرکت کریں گی۔ بھارت دنیا میں کیمیکلز پیدا کرنے والا چھٹا بڑا ملک اور ایشیا میں چوتھا بڑا ملک ہے۔ اس پوزیشن کے پیش نظر 'انڈیا کیم 2026' کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ بھارتی کیمیکل صنعت میں نمایاں ترقی دیکھی جا رہی ہے اور توقع ہے کہ یہ 2030 تک 300 ارب امریکی ڈالر اور 2040 تک 1 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ اس شعبے میں ترقی کے امکانات کو بڑھتی ہوئی طلب، برآمدی مواقع، آبادیاتی فوائد، نئی کمپنیوں کی تشکیل اور حکومت کے سازگار اقدامات کی حمایت حاصل ہے۔ بھارت کا ایک ترجیحی عالمی مرکز کے طور پر ابھرنا، تکنیکی اصلاحات، عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے، مضبوط تجارتی و سرمایہ کاری پالیسیوں، مستحکم ریگولیٹری فریم ورک اور مسابقتی لاگت پر ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی کے باعث ممکن ہوا ہے۔ کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز کے شعبے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مقامی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے، عالمی سپلائی چین میں شمولیت کو وسعت دینے اور بھارت کے طویل مدتی معاشی اہداف کی حمایت کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

اقوام متحدہ کے دوہرے معیار پر ہندوستان کی سخت تنقید

نیویارک۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ اور اس سے وابستہ اداروں کے دوہرے معیار پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ہندوستان میں اقلیتی مظاہروں کو مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا معاملہ قرار دینے کے لیے اقوام متحدہ کے نمائندوں کے بیانات اور فرانس سمیت یورپ کے دیگر حصوں میں پرتشدد مظاہروں پر ان کے مختلف مؤقف نے اس بحث کو جنم دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان نے واضح کیا کہ انسانی حقوق کو سیاسی دباؤ ڈالنے یا مخصوص ملکوں کو نشانہ بنانے کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ ہندوستان کا یہ سخت ردعمل اقوام متحدہ کے ماہرین کے ان الزامات کے بعد سامنے آیا، جن میں کہا گیا تھا کہ ہندوستانی حکام پرامن اجتماع کے حق پر پابندیاں عائد کر رہے ہیں اور لوگوں کو جبری طور پر اپنے کرنے کے واقعات میں ملوث ہیں۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے اپنے بیان میں کہا، "ہم نے بارہا ہندوستانی حکام کو پرامن اجتماع پر غیر ضروری پابندیوں، طاقت کے حد سے زیادہ استعمال، من مانی حراستوں، جبری گمشدگیوں اور طلبہ کارکنوں کو نشانہ بنانے سمیت دیگر معاملات پر اپنی تشویش سے آگاہ کیا ہے۔" ماہرین نے مزید کہا، "ہم حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ طاقت کے حد سے زیادہ استعمال کو فوری طور پر بند کریں، اجتماعات پر عائد عمومی پابندیاں واپس لیں اور ڈیجیٹل نگرانی کے غلط استعمال سے گریز کریں۔" اس کے برعکس، فرانس اور یورپ کے دیگر علاقوں میں پرتشدد مظاہروں کے خلاف پولیس کی کارروائی پر اقوام متحدہ کے بانی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک کا مؤقف نسبتاً نرم بتایا گیا ہے۔

ترک نے بعض مظاہرین کو تقریب کا رنج بھی قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "میں تشدد کے تمام واقعات کی مذمت کرتا ہوں اور اس میں ملوث تمام افراد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ کشیدگی کم کریں اور مزید متحد ہو کر دیکھیں۔ آگے بڑھنے کا بہترین اور واحد راستہ جامع اور محفوظ مکالمہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "میں ان لوگوں کی کارروائیوں پر افسوس کا اظہار کرتا ہوں جو مظاہروں کا فائدہ اٹھا کر سرکاری اور نجی املاک کے خلاف تشدد اور توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔" منگل کے روز مقامی وقت کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی سفارت کار برکھا تامر کار نے کہا کہ ہندوستان کا آئین انسانی حقوق کے تحفظ اور قانونی کارروائی کے منصفانہ طریقے کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے آئین کی دفعہ 21 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ دفعہ بنیادی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ان کا یہ بیان اقوام متحدہ کے ماہرین کی جانب سے مظاہرین کے خلاف طاقت کے مبینہ حد سے زیادہ استعمال اور پرامن اجتماع پر پابندیوں کے حوالے سے تشویش ظاہر کیے جانے کے بعد سامنے آیا۔ برکھا تامر کار نے زور دے کر کہا کہ انسانی حقوق کو سیاسی دباؤ ڈالنے یا مخصوص ملکوں کو منتخب طور پر نشانہ بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان ایسے کسی بھی اقدام کی سخت مخالفت کرتا ہے جس کے تحت غیر متعلقہ الزامات، مکمل اعداد و شمار یا ایسی رپورٹ، جس میں ہندوستان کے بارے میں کوئی مخصوص مشاہدہ شامل نہ ہو، کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے خلاف منفی بیانیہ قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔"

ہندوستانی کمپنی زیٹ ورک میں ابوظہبی کی بڑی سرمایہ کاری

ابوظہبی۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری سرمایہ کاری ادارے ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی (ADIA) نے ہندوستان کی معروف مینوفیکچرنگ کمپنی زیٹ ورک (Zetwerk) کے ابتدائی عوامی حصص کی پبلک آفر (IPO) میں انکر سرمایہ کار کے طور پر حصہ لیا ہے۔ اس پیش رفت کو ہندوستان کے صنعتی شعبے میں بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی ایک اہم مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ بنگلورو میں قائم زیٹ ورک نے اپنے تقریباً 012,5 کروڑ روپے کے آئی پی او سے قبل 99 بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے 251,2 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم حاصل کی ہے۔ ان سرمایہ کاروں میں ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کے علاوہ بلیک راک، گولڈمن ساکس، مورگن اسٹینلے کا سرکاری سرمایہ کاری فنڈ بھی شامل ہیں۔ کمپنی نے انکر سرمایہ کاروں کو فی حصص 151 روپے کی قیمت پر تقریباً 91,14 کروڑ حصص الاٹ کیے، جو آئی پی او کی مقررہ قیمت کی بالائی حد ہے۔ ریٹ ورک ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی صنعتی کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے، جو الیکٹرانکس، قابل تجدید توانائی، دفاع، ایرواسپیس، مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے، تیل و گیس اور صنعتی آٹومیشن سمیت متعدد شعبوں میں خدمات فراہم کرتی ہے۔ کمپنی ہندوستان کے علاوہ امریکہ، جرمنی اور اسپین میں بھی مینوفیکچرنگ سہولیات رکھتی ہے اور عالمی سپلائی چین سے وابستہ مختلف کمپنیوں کو مصنوعات اور صنعتی خدمات فراہم کرتی ہے۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کی شرکت ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی اور سرمایہ کاری تعلقات کے تناظر میں بھی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے کے بعد تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کو مزید رفتار ملی ہے۔ ریٹ ورک اپنے آئی پی او سے حاصل ہونے والی رقم کا ایک بڑا حصہ قرضوں کی ادائیگی، ممکنہ کاروباری حصول اور دیگر کارپوریٹ ضروریات کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کمپنی کے حصص کی بمبئی اسٹاک ایکسچینج اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں منگل کے روز تقریباً 5,2 فیصد اضافے کے ساتھ 1,360 روپے پر بند ہونے کی توقع ہے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق ابوظہبی جیسے بڑے خودمختار سرمایہ کاری فنڈ کی ہندوستانی مینوفیکچرنگ کمپنی میں شرکت ملک کے صنعتی شعبے کی بین الاقوامی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ہندوستان عالمی مینوفیکچرنگ اور سپلائی چین میں اپنا کردار بڑھانے، جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی کوششیں تیز کر رہا ہے۔ عالمی سرمایہ کاروں کی جانب سے زیٹ ورک کے آئی پی او میں بھرپور شرکت ہندوستان کی صنعتی صلاحیتوں اور طویل مدتی اقتصادی امکانات میں ان کی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔

ہندوستان اور تھائی لینڈ نے فضائی افواج کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

بنکاک، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور تھائی لینڈ نے دفاعی شراکت داری کو گہرا کرنے کے مقصد سے دوطرفہ مشقوں، مشترکہ آپریشنز اور تربیتی پروگراموں کے ذریعے دونوں ممالک کی فضائی افواج کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات چیت تھائی لینڈ میں ہندوستان کے سفیر پوہیت اگروال اور رائل تھائی ایئر فورس کے کمانڈر انچیف ایئر چیف مارشل ساکسیئن کانتھا کے درمیان منگل کو ہونی ملاقات کے دوران ہوئی۔ ایکسپریس پوسٹ میں، تھائی لینڈ میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، سفیر پوہیت اگروال نے 20 اکتوبر 2026 کو رائل تھائی ایئر فورس کے کمانڈر انچیف ایئر چیف مارشل ساکسیئن کانتھا سے ملاقات کی۔ بات چیت میں ہندوستانی فضائیہ — رائل تھائی ایئر فورس کو مشترکہ مشقوں اور مشترکہ مشقوں کے ذریعے مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ گزشتہ ماہ، ہندوستانی اور رائل تھائی بحریہ کے درمیان اسٹاف ٹاک کا 14 واں ایڈیشن نئی دہلی میں منعقد ہوا، جہاں دونوں فریقوں نے مزید تعاون کے لیے شعبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے صلاحیت سازی اور تربیت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ہندوستانی بحریہ نے ایکس پر کہا کہ ہندوستانی بحریہ اور رائل تھائی نیوی اسٹاف مذاکرات کا 14 واں ایڈیشن 03 ستمبر 26 کو نئی دہلی میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ریئر ایڈمرل سچن آر سکیر (FCIACNS) اور ریئر ایڈمرل چکسوات ساؤنگ، ڈائریکٹر، پالیسی اور مصوبہ بندی کے دفتر، نیول آپریشنز ڈپارٹمنٹ، نیول آپریشنز ڈپارٹمنٹ کو مضبوط بنانے کے لیے بات چیت کی مشترکہ صدارت کی۔ دوطرفہ مصروفیت، صلاحیت کی تعمیر کے عزم کی توثیق اور مزید تعاون کے لیے تربیت اور مشقوں کی نشاندہی کی۔

بھارت کے سب سے بڑے جیو آئی پی او کا دھماکہ دار آغاز

ممبئی، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ سرمایہ کاروں نے ملک کے سب سے بڑے 213,30 کروڑ روپے کا جیو آئی پی او کا خیر مقدم کیا ہے۔ بدھ کی صبح کھلنے والے جیو پلیٹ فارمز کے آئی پی او کو صرف 100 منٹ کے اندر 100 بار سبسکرائب کیا گیا، اور تاخیر سے ملنے والے اعداد و شمار کے مطابق آئی پی او کو 14,1 بار سبسکرائب کیا گیا ہے۔ بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (QIBs) کے حصے کو 68,3 بار سبسکرائب کیا گیا ہے، مجموعی طور پر 1 ملین سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ آئی پی او 23 اکتوبر تک سرمایہ کاری کے لیے کھلا رہے گا۔ جیو کے آئی پی او کے لیے سرمایہ کاروں کا جوش پہلے ہی واضح تھا۔ انکر سرمایہ کاروں کے لیے مختص تقریباً 110,8 کروڑ روپے مالیت کے حصص کے مقابلے میں 5,2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی بولیاں موصول ہوئیں، جو کہ مانگ کے 30 گنا سے زیادہ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ایل آئی سی کو سب سے زیادہ مختص کیا گیا، جس کی رقم تقریباً 500 کروڑ روپے ہے۔ جیو نے آئی پی او سے قبل 99 بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے 251,2 کروڑ روپے سے زیادہ اکٹھے کیے تھے، جن میں بلیک راک، فیڈیلیٹی، ٹیماسیک گروپ، منگاپور کا سرکاری سرمایہ کاری فنڈ اور جاروے کے بڑے مالیاتی ادارے شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے تقریباً 5,2 لاکھ کروڑ روپے کی دلچسپی ظاہر کی گئی، جو مختص حصص کی مالیت سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اس غیر معمولی ردعمل کو ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت میں عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی علامت سمجھا جا رہا ہے۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی پہلے ہی جیو پلیٹ فارمز میں 1,6 فیصد حصص رکھتی ہے۔ آئی پی او میں اس کی شرکت ہندوستان کے ڈیجیٹل شعبے کے ساتھ متحدہ عرب امارات کے طویل مدتی سرمایہ کاری تعلقات کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ جیو پلیٹ فارمز ہندوستان کی سب سے بڑی ٹیلی کام کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے، جس کے صارفین کی تعداد 53 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ کمپنی موبائل انٹرنیٹ، براڈ بینڈ، امبانی کی ریلائنس انڈسٹریز کی ذیلی کمپنی جیو پلیٹ فارمز کے آئی پی او کی حمایت کی ہے۔ جیو پلیٹ فارمز تقریباً 200,30 کروڑ روپے، یعنی 2,3 ارب ڈالر، جمع کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ یہ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے بڑا آئی پی او بنتے جا رہا ہے، جس کے تحت کمپنی کی مجموعی مالیت تقریباً 108 ارب ڈالر لگائی گئی ہے۔ کمپنی نے عوامی پیشکش سے قبل 212 بڑے

انڈمان اور نکوبار جزائر، چھتیس گڑھ کے تین نئے مقامات

پیرس۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ مرکز کی طرف سے ہندوستان کی عارضی فہرست میں تین نئی جگہیں شامل کی گئی ہیں، جو عالمی ثقافتی ورثہ کی حیثیت کے لیے باضابطہ نامزدگی کی جانب ایک ضروری قدم ہے۔ یونیسکو میں ہندوستان کے مستقل مندوب کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، نئے شامل کیے گئے مقامات کھیدی ارضیاتی اور آثار قدیمہ کے مناظر کا احاطہ کرتے ہیں، یعنی انڈمان اور نکوبار جزائر میں بارا تانگ اور انڈمان ڈیلی آتش فشاں کا کارسٹ ملی آتش فشاں کمپلیکس اور چھتیس گڑھ میں سرپور کلچرل اور آرکیالوجیکل لینڈ سکیپ۔ کامیابی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، ہندوستانی مشن نے نوٹ کیا کہ انومیتری میں شمولیت کسی بھی تاریخی یا قدرتی مقام کے لیے جو عالمی سطح پر شناخت کے لیے زیر غور ہے کے لیے ایک اہم ابتدائی مرحلہ ہے۔ ہندوستان کے مستقل مندوب نے کہا کہ اس کے بعد کسی بھی جائیداد کو عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے نامزد کیے جانے سے پہلے عارضی فہرست میں اضافہ ایک شرط ہے۔ "ان مقامات کے لیے دستاویزات اور ورثے کی تحقیق کی تیاری کے پیچھے کی گئی کوششوں کا اعتراف کرتے ہوئے، مشن نے مزید کہا، ہم آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کا اس کے مستعد کام کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔" یونیسکو کے مطابق، بارا تانگ جزیرہ انڈمان اور نکوبار کے جزائر کے اندر ایک منفرد ارضیاتی اور ماحولیاتی منظر نامہ ہے، جو اس کے چونے کے پتھر کے غاروں، مٹی کے آتش فشاں، اور اچھی طرح سے محفوظ ارضیاتی تاریخ کی وجہ سے ممتاز ہے۔ اس جزیرے میں چٹانوں کی تشکیلیں

سی آر پی ایف نے شہید جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا

پولیس یوم یادگار پر قربانیوں کو یاد کیا





مغربی سنگھ بھوم۔ (یو این)۔ مغربی سنگھ بھوم ضلع کے پانڈامائی میں واقع مرکزی رزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی 174 ویں بٹالین میں یوم 21 اکتوبر کو پولیس یوم یادگار اور پولیس پرچم دیوس کے موقع پر خراجِ عقیدت پیش کرنے کی تقریب منعقد کی گئی۔ کمانڈنٹ منوج ڈانگ کی قیادت میں منعقدہ اس پروگرام میں ملک کی سلامتی اور خود مختاری کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا عظیم نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ افسران اور جوانوں نے شہیدوں کے تئیں احترام کا اظہار کرتے ہوئے ان کی بے مثال بہادری، فرض شناسی اور ملک کے تئیں لگن کو یاد کیا۔ تقریب کے دوران سال 1959 میں لداخ کے ہاٹ اسپرنگ علاقے میں چینی فوج کے ساتھ ہوئی مجرپ میں شہید ہونے والے سی آر پی ایف کے 10 بہادر جوانوں کی قربانیوں کو خصوصی طور پر یاد کیا گیا۔ 21 اکتوبر 1959 کو شوار گلوان حالات میں تعینات سی آر پی ایف کے جوانوں نے چینی فوجیوں کے حملے کا بہادری سے مقابلہ کیا تھا۔ تعداد اور وسائل کی کمی کے باوجود جوانوں نے پیچھے ہٹنے کے بجائے بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا اور مادرِ وطن کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ ان بہادر جوانوں کی شہادت بھارتی پولیس فورس کی تاریخ میں بہادری اور فرض شناسی کی ایک لازوال مثال ہے۔ اسی تاریخی واقعے کی یاد میں ہر سال 21 اکتوبر کو پولیس یوم یادگار منایا جاتا ہے۔ یہ دن ملک کے بالخصوص کو یاد دلاتا ہے کہ داخلی سلامتی برقرار رکھنے اور شہریوں کی حفاظت کے لیے پولیس اہلکار ہر صورت حال میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر عظیم قربانی دینے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتے۔ اس موقع پر پولیس پرچم دیوس کے ذریعے بھی پولیس اور مسلح افواج کے بہادر خدمت، تعظیم و ہمدردی اور ملک کے تئیں وفاداری کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب میں موجود افسران اور جوانوں نے شہیدوں کے اصولوں کو اپنانے اور ملک کی سلامتی کے لیے پوری دیانتداری، وفاداری اور لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کا عہد کیا۔ تقریب میں سیکٹر ان کمانڈ افسر رنجیس کمار، ڈپٹی کمانڈنٹ دھرمیندر نارائن سنگھ، ڈپٹی کمانڈنٹ شانتی لکڑہ، سینئر میڈیکل افسر ڈاکٹر (محترمہ) وے لکشمی چوہان اور اسسٹنٹ کمانڈنٹ پرکاش سمیت بٹالین کے دیگر ماتحت افسران اور جوان موجود رہے۔ سبھی نے شہیدوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی اور بہادری کو ملک کے لیے مشعلِ راہ قرار دیا۔

زرعی آلات بینک اور سبسڈی کے سلسلے میں انتخابی کمیٹی کی میٹنگ



کھونٹی: (یو این)۔ پردھان منتری راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا کے تحت زرعی مشین کاری کو فروغ دینے اور کسانوں کو جدید زرعی آلات فراہم کرنے کے مقصد سے بدھ کے روز کھونٹی کلکٹریٹ میں انتخابی کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر محمد جاوید حسین کی صدارت میں ہونے والی اس میٹنگ میں زرعی آلات بینک کے انتخاب، سبسڈی اور مستفیدین کے انتخاب سے متعلق مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ کھونٹی ڈیوی اسیکم کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران پہلے سے قائم زرعی آلات بینک کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ افسران نے بتایا کہ بینک کے قیام کے بعد سے اب تک کتنے کسانوں کو اس سے فائدہ پہنچا ہے اور مستقبل میں اس کے دائرہ کار کو کس طرح وسیع کیا جا سکتا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ پردھان منتری راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا کے تحت زرعی مشین کاری کو فروغ دینے اور کسانوں کو جدید زرعی آلات فراہم کرنے کے مقصد سے بدھ کے روز کھونٹی کلکٹریٹ میں انتخابی کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر محمد جاوید حسین کی صدارت میں ہونے والی اس میٹنگ میں زرعی آلات بینک کے انتخاب، سبسڈی اور مستفیدین کے انتخاب سے متعلق مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ کھونٹی ڈیوی اسیکم کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انفرادی درخواست دہندگان کو سبسڈی پر پمپ سیٹ فراہم کرنے سے متعلق معلومات لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ضروری ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ زرعی آلات بینک کے قیام کے لیے منظوں کے ساتھ سنگل میل قائم کرتے، ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کی خریداری اور اہل مستفیدین کو سبسڈی کا فائدہ فراہم کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع اراضی شعبہ افسر، ضلع زرعی افسر، بے ایس ایل پی ایس ایس کے نمائندے سمیت متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

پہلے کیے گئے انتخاب کی بنیاد اور جھارکھنڈ اسٹیٹ لائیولی ہڈ پروموشن سوسائٹی (جے ایس ایل پی ایس) کے گروپوں کو اسکیم کا فائدہ دینے سمیت مختلف موضوعات پر غور و خوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو جے ایس ایل پی ایس کے گروپوں کو اسکیم کے تئیں بیدار اور ترغیب دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ گروپ اسکیم کا فائدہ اٹھا کر زرعی آلات بینک کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے کھیتی کے کاموں کو زیادہ آسان اور مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ میٹنگ کے دوران انفرادی مستفیدین سے موصول ہونے والی درخواستوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انفرادی درخواست دہندگان کو سبسڈی پر پمپ سیٹ فراہم کرنے سے متعلق معلومات لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ضروری ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ زرعی آلات بینک کے قیام کے لیے منظوں کے ساتھ سنگل میل قائم کرتے، ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کی خریداری اور اہل مستفیدین کو سبسڈی کا فائدہ فراہم کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع اراضی شعبہ افسر، ضلع زرعی افسر، بے ایس ایل پی ایس ایس کے نمائندے سمیت متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

اوجھا گنی ہونے کے شبہ میں بزرگ کا قتل

پولیس تحقیقات میں مصروف



پلامو: (یو این)۔ پلامو ضلع کے نوڈیہا بازار بلاک کے تحت ٹاہ پور پنچایت کے مانکر اوپر گاؤں میں توہم پرستی کے باعث ایک سنسنی خیز واردات سامنے آئی ہے۔ یہاں اوجھا گنی کرنے کے شبہ میں 61 سالہ بزرگ بیتا رام پرجھار اور جتھیار سے حملہ کر کے بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ بدھ جدی صبح کا بتایا جا رہا ہے۔ جس سے پورے علاقے میں خوف اور سنسنی کا ماحول پھیل گیا ہے۔ گاؤں والوں سے موصولہ معلومات کے مطابق، گاؤں کا ہی 30 سالہ نوجوان وویک کمار گزشتہ 10 دنوں سے شدید بیمار تھا اور اس کا علاج جاری تھا۔ وویک کے اہل خانہ کا پڑوس میں رہنے والے بزرگ بیتا رام پر شبہ تھا کہ انہوں نے اس پر اوجھا گنی یا ٹونا ٹوٹکا کیا ہے۔ اسی بات کو لے کر وویک کے گھر والے شدید غصے میں تھے۔ صبح غصے میں آ کر مقتل پریوار کے کچھ لوگوں نے بیتا رام پر ہار دار جتھیار سے جان لیوا حملہ کر دیا، جس سے موقع پر ہی ان کی موت ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی متاری تھانے کی پولیس فورس موقع پر پہنچی اور معاملے کی چھان بین شروع کی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے چھترپور کے ڈی ایس پی پرشانت کمار بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور صورت حال کا جائزہ لیا۔ پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے کر کارروائی مکمل کی اور پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا ہے۔ فی الحال پولیس مقتول کے پڑوسیوں اور اہل خانہ سے گہرائی سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ ڈی ایس پی پرشانت کمار کے مطابق، وویک کے خاندان کے کس رکن نے اس واردات کو انجام دیا ہے، یہ ابھی پوری طرح واضح نہیں ہو سکا ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں سے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ملزمان کی شناخت کر کے انہیں جلد از جلد گرفتار کیا جائے گا۔

پلامو پولیس نے شہید جوانوں کو خراجِ پیش کیا



پلامو: (یو این)۔ ملک کی سلامتی اور فرائض کی انجام دہی کے دوران عظیم قربانی دینے والے بہادر پولیس جوانوں کی یاد میں یوم کے روز پلامو پولیس نے پولیس یوم یادگار کے موقع پر ایک پُر اثر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شہید جوانوں کی بے مثال بہادری، فرض شناسی اور ملک کے تئیں ان کی لگن کو یاد کیا گیا۔ پولیس افسران نے شہیدوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس لائن میں واقع شہید احاطہ کے پروگرام کے دوران ڈی آئی جی سنتوش کومار سنگھ، پلامو کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کپل چودھری نے شہید جوانوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ دونوں افسران نے اہل خانہ سے بات چیت کر کے ان کے مسائل اور ضروریات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران اہل خانہ کی باتوں کو توجہ سے سنا گیا۔ شہید جوانوں کے خاندانوں کے تئیں تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے افسران نے ان کے احترام اور غلام دیسو کے تئیں پولیس محکمہ کے عزم کو دہرایا گیا۔ افسران نے شہید جوانوں کے تئیں احترام کا اظہار کرتے ہوئے ان کی قربانی کو پولیس فورس کی شاندار روایت کا اٹوٹ حصہ قرار دیا۔ کئی قربانی دینے والے جوانوں کے اہل خانہ کو اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ اہل موقع پر ایس ڈی پی او پرنجیتی منڈل اور راجیش یادو، انسپکٹر سریش رام، جیوتی لال، جوا رمیت لکڑا سمیت کئی پولیس افسران موجود تھے۔

پولیس یومِ یادگار پر قربانی دینے والوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا



مشرقی سنگھ بھوم۔ (یو این)۔ ملک کی سلامتی اور قانون و انتظام برقرار رکھنے کے لیے اپنی جانوں کی قربانی دینے والے پولیس اہلکاروں کے احترام میں بدھ کے روز کولہوری واقع پولیس مرکز میں پولیس یوم یادگار منایا گیا۔ اس موقع پر مشرقی سنگھ بھوم کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایشتیام وکاس نے قربانی دینے والے پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی بے مثال بہادری، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو سلام پیش کیا۔ تقریب کے دوران شہید پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ کو، گلدستے اور شال پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس اقدام کے ذریعے پولیس محکمہ نے ان خاندانوں کے تئیں احترام اور اظہار تشکر کیا، جنہوں نے ملک اور معاشرے کی خدمت کے دوران اپنے موجھوں کو کھو دیا ہے۔ قربانی دینے والے جوانوں کی قربانی صرف ان کے خاندانوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ پورے معاشرے کے لیے تحریک اور فخر کا موضوع ہے۔ پولیس یوم یادگار ہر سال ان پولیس اہلکاروں کی بہادری اور شہادت کو یاد کرنے کے لیے منایا جاتا ہے، جنہوں نے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے جان گنوائی۔ مشکل حالات میں بھی اپنی ذمہ داریوں سے پیچھے نہ ہٹنے والے ان جوانوں نے سلامتی اور امن برقرار رکھنے کے لیے عظیم قربانی دی۔ ان کی بہادری پولیس فورس کے ہر رکن کو وفاداری اور لگن کے ساتھ خدمت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس موقع پر شہیدوں کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کے اصولوں پر چلنے اور عام شہریوں کی حفاظت کے تئیں پابند عہد رہنے کا پیغام دیا گیا۔ اپنی جانوں کی قربانی دینے والے پولیس اہلکاروں کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ کے تئیں تعزیت کا اظہار کیا گیا اور ان کی قربانی کو ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھنے کا عہد کیا گیا۔

کھونٹی میں سینٹ مائیکل اسکول کے فادر پر جان لیوا حملہ



کھونٹی۔ (یو این)۔ جھارکھنڈ کے کھونٹی تھانہ علاقے میں واقع سینٹ مائیکل اسکول کے فادر بیندیک بارلا عرف فادر بینی پر نامعلوم شرپسندوں نے جان لیوا حملہ کر دیا۔ واقعے کے بعد اسکول کے احاطے اور آس پاس کے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ زخمی فادر کو فوری طور پر صدر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے رانچی ریفر کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق فی الحال ان کی حالت مستحکم ہے۔ اسکول کے فادر اہل کمار ہورو نے بتایا کہ بدھ کی صبح اطلاع ملی کہ فادر بیندیک بارلا اپنے کمرے میں بے ہوش پڑے ہیں۔ موقع پر پہنچنے پر کمرے کا سامان بکھرا ہوا اور وہ لہولہان حالت میں پائے گئے۔ اس کے بعد فادر کو فوری طور پر صدر اسپتال پہنچایا گیا۔ فادر اہل کمار ہورو نے شبہ ظاہر کیا کہ یہ واقعہ رات یا صبح تڑکے پیش آیا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ رات کے وقت اسکول کے احاطے میں کوئی دوسرا شخص موجود نہیں رہتا تھا۔ فادر پر کس ہتھیار سے حملہ کیا گیا، اس کا انکشاف طبی معائنے اور تفصیلی رپورٹ آنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی کھونٹی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) شیو گرگ ڈی ایس پی منگل سنگھ ہانسدا اور تھانہ انچارج پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ایس پی شیو گرگ نے بتایا کہ بدھ کی صبح تقریباً 6 بجے اطلاع ملی تھی کہ سینٹ مائیکل اسکول میں مقیم فادر بیندیک بارلا پر کسی نامعلوم شخص نے حملہ کیا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے مس سمجھنے کا انتظام کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ فادر کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ انہیں کس ہتھیار سے زخمی کیا گیا، اس کی تصدیق ہونے سے متعلق تفصیلی رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی ہو سکے گی۔ پولیس جائے وقوعہ کی جانچ کرنے کے ساتھ ساتھ آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی کھنگال رہی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ حملہ آوروں کی شناخت اور ان کی گرفتاری کے لیے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔

پوجا کے دوران بند گھر کو چوروں نے بنایا نشانہ، لاکھوں کی چوری



مشرقی سنگھ بھوم۔ (یو این)۔ مانگو کے ایم جی ایم تھانہ علاقے میں واقع ٹی ویو کالونی میں درگا پوجا کے دوران بند گھر کو نشانہ بنا کر چوروں نے بڑی چوری کی واردات کو انجام دیا۔ چوروں نے اتوم اوجھا کے گھر سے تقریباً 12 لاکھ روپے کے سونے کے زیورات اور نقد لاکھ روپے نقد چوری کر لیے۔ اس طرح خاندان کو مجموعی طور پر تقریباً ساڑھے 13 لاکھ روپے کی املاک کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ انتظامیہ نے کرائم سین ٹیم کو بھی موقع پر بلایا تاکہ ثبوت اکٹھا کیے جا سکیں۔ اتوم اوجھا منگل کی رات گھر پر تالا لگا کر اہل خانہ کے ساتھ درگا پوجا کی تقریبات دیکھنے گئے تھے۔ اسی دوران چوروں نے گھر کو نشانہ بنایا۔ ادائم ہے کہ چوروں نے گھر کے دروازوں کے تالے توڑ کر اندر داخل ہوئے اور تین کمروں میں رکھے سامان کی تلاشی لی۔ اس کے بعد الماریوں کے تالے توڑ کر ان میں رکھے سونے کے زیورات اور نقدی لے کر فرار ہو گئے۔ بدھ کی صبح تقریباً 4:30 بجے جب اتوم اوجھا اہل خانہ کے ساتھ گھر واپس لوٹے تو انہیں گھر کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئے۔ گھر کے دروازوں کے تالے ٹوٹے ہوئے تھے اور الماریوں میں رکھے زیورات اور نقدی غائب تھی۔ اس کے بعد انہوں نے واقعے کی اطلاع مقامی ایم جی ایم تھانے کو دی۔ ساتھ ہی بی جے پی کے سابق ہنسدا وکاس سنگھ کو بھی اس معاملے سے آگاہ کیا۔ اطلاع ملنے پر وکاس سنگھ متاثرہ خاندان کے گھر پہنچے اور جائے واردات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بند گھر اور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر چوروں نے آسانی سے واردات انجام دی۔ گھر کے دروازوں اور الماریوں کو نقصان پہنچا کر قیمتی سامان چوری کر لیا گیا۔ وکاس سنگھ نے ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران کو واقعے کی اطلاع دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ معاملے کا جلد انکشاف کیا جائے اور چوری شدہ زیورات اور نقدی برآمد کی جائے۔ وہیں واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

نانی کے گھر میں نوجوان نے خودکشی کر لی



مشرقی سنگھ بھوم۔ (یو این)۔ پاروڈیہ تھانہ علاقے کے ہاسوڈا میں منگل کی دیر رات 19 سالہ ابھی روپ داس کی مشتبہ حالات میں موت سے خاندان میں ماتم پھیل گیا۔ نوجوان کی لاش اس کے کمرے میں پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ ابھی روپ خاندان کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اس کی بے وقت موت سے اہل خانہ پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ گھر میں جہاں کچھ وقت پہلے تک خوشیاں تھیں، وہیں اب ماتم اور چیخ و پکار کا ماحول ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، ابھی روپ اپنی نانی کے گھر پر رہ کر ہاسوڈا میں واقع اپنے نانی کے گھر میں رہ رہا تھا۔ منگل کی دیر رات وہ اپنے کمرے میں تھا۔ اسی دوران اس کی ماں کمرے میں پہنچیں تو بیٹے کو پنکھے سے لٹکا دیکھ کر ان کے پیروں تلے زمین کھسک گئی۔ ماں کی چیخ سن کر خاندان کے دیگر افراد بھی موقع پر پہنچ گئے۔ جلد بازی میں واقعے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پاروڈیہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور ضروری قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے لاش کو پنکھے اتروایا۔ اس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد پولیس نے لاش اہل خانہ کے حوالے کر دی۔ 19 سالہ نوجوان کی موت سے خاندان گہرے صدمے میں ہے۔ اکلوتے بیٹے کو کھونے کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ فی الحال واقعے کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ناجائز تعلقات کے باعث قتل، بیوی سمیت دو گرفتار



کوڈرما۔ (یو این)۔ ضلع کے ٹوپل چاندی تھانہ علاقے میں گزشتہ ہفتے کی رات بند پہاڑی پتھر کی کان سے ملنے والی نامعلوم لاش کے معاملے کو کوڈرما پولیس نے 48 گھنٹوں کے اندر انکشاف کر دیا ہے۔ پولیس ہیڈکوارٹر کھمار شیوآنچل نے پریس کانفرنس کر کے قتل کی واردات کے بارے میں معلومات دیں۔ پولیس نے ناجائز تعلقات کے باعث قتل کی سازش رچنے کے الزام میں مقتول کی بیوی کرن دیوی اور اس کے عاشق سنیل لٹھا کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق، مقتول رنیش لٹھا کی بیوی کرن دیوی کے سنیل لٹھا کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے۔ الزام ہے کہ شوہر سے چھٹکارا پانے کے لیے دونوں نے سازش رچی۔ سنیل لٹھا کر رنیش کو ہزاری کے بہانے اپنے ٹھکانے بلایا اور انہیں زہر دینے کے بہانے زہر دے دیا، جس سے اس کی موت ہو گئی۔

اس کے بعد لاش کو پہلے بیگ کی پلاسٹک کی بوری میں باندھ کر رات کی تاریکی میں کوڈرما واقع پہاڑی تھری کی کان میں پھینک دیا گیا، تاکہ شناخت چھپائی جا سکے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس پی کی ہدایت پر تشکیل دی گئی خصوصی تفتیشی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کی نشاندہی پر مقتول کا موبائل فون، پرس، آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ، پین کارڈ اور اے ٹی ایم کارڈ برآمد کیے ہیں۔ واردات میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں ٹوپل چاندی تھانہ انچارج سمن کمار، پولیس سب انسپکٹر روی پرکاش پنڈت، دیوینہ، اراواں اور تھانے کی مسلح فورس شامل تھی۔

گیارہ سالہ عائشہ بنت عبدالستار سلفی نے دو سال میں مکمل کیا حفظ قرآن



صاحب گنج: قرآن کریم ایک لافانی کتاب ہے، اس کو اپنے سینے میں محفوظ کرنا ایک عظیم دینی سعادت اور قابل فخر اعزاز ہے اور جب یہ سعادت کم سنی ہی میں حاصل ہو جائے تو اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، اسی نوعیت کی ایک قابل مسرت خبر" طالبہ عائشہ صدیقہ بنت عبدالستار سلفی "زید اشرافت "مرکز السلام التعلیمی " شری کنڈ بلہرہوا صاحب گنج، جھارکھنڈ کے ایک غیر معمولی شعبہ" معہد حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا" کی کم سن طالبہ" عائشہ بنت عبد الستار سلفی" ہے۔ جس نے گیارہ سال کی عمر میں صرف دو سال کی مختصر مدت کے اندر مکمل قرآن کریم حفظ کر کے ایک نمایاں دینی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس قلیل مدت کے اندر حفظ قرآن کریم مکمل کر لینا بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، طالبہ کی ذہانت، شوق علم، محنت و لگن اور مسلسل مشق کا ثمرہ ہے۔ طالبہ عائشہ بنت عبد الستار سلفی نے کم عمری میں اس منزل کو طے کر کے اپنی صلاحیتوں کا ثبوت پیش کیا ہے، یقیناً ان کی یہ کامیابی دوسری طالبات کے لیے بھی حوصلہ افزا مثال ہے کہ سازگار تعلیمی ماحول، مستقل محنت اور اساتذہ و معلمات کی رہنمائی سے کم عمری میں بھی بڑے علمی و دینی اہداف حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مذکورہ طالبہ کی اس مبارک کامیابی کے پیچھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے بعد طیبہ کے بانی اور محرک جناب" شیخ عقیل اختر یوسف مکی حفظہ اللہ، پرنسپل طیبہ ہذا" شیخ، بیان الدین سلفی" حفظہ اللہ اور معلمہ" حافظہ شہیدہ صدیقی" کی محنت، لگن اور قابل قدر رہنمائی شامل ہیں۔ ان فعال و متحرک اور باشعور ذمہ داران و محنتی معلمہ کی مسلسل توجہ، تعلیمی نگرانی اور ترتیبی محنت نے اس طالبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور اسے حفظ قرآن کی منزل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کامیابی میں طالبہ کی ذاتی محنت کے ساتھ طیبہ کے تعلیمی نظم و ضبط اور قرآن کریم کی تعلیم کے لیے اس کے نتیجہ خیز اہتمام کا عکس بھی نمایاں ہے۔ واضح رہے کہ طالبہ عائشہ بنت عبد الستار سلفی کی اس قابل مسرت کامیابی پر علما و فضلا اور اہل علم کی جانب سے مبارک باد اور نیک تمناؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ مبارک باد پیش کرنے والوں میں شیخ عقیل اختر یوسف مکی بانی طیبہ ہذا، شیخ برہان الدین سلفی پرنسپل طیبہ ہذا، شیخ نجم الاسلام مدنی پرنسپل طیبہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، شیخ معین الحق فیضی ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث گڈا، شیخ ممتاز علی عارفی امیر ضلعی جمعیت اہل حدیث گڈا، شیخ منظور عالم سلفی استاذ طیبہ ہذا، قاری عبد السبحان قاسمی سابق استاذ طیبہ ہذا، شیخ کوثر علی فیضی استاذ طیبہ ہذا، مبارک باد دینے والوں میں شامل ہیں۔ طالبہ کی اس دینی و روحانی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے اس کے والدین، اساتذہ و معلمات اور ادارے کے لیے باعث فخر و سعادت قرار دیا اور اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ طالبہ عائشہ بنت عبد الستار سلفی کو قرآن کریم کی سچی خادمہ بنائے، اسے حفظ قرآن پر استقامت، اس کے احکام پر عمل کرنے اور اس کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

ڈائریکٹر مرکز الرحمن التعلیمی کھیرا یا صاحب گنج سید ممتاز صابہ اتانی کھیہ ہذا سید ممدوح صابہ اتانی کھیہ ہذا سید بدرہ صابہ تحی اتانی کھیہ ہذا اور (راقم السطور) سہیل الرحمان یحی اتاذ کھیہ ہذا کے نام یا خصوص قابل ذکر ہیں۔ مذکورہ معززین و معززات نے اس طالبہ کی اس دینی و روحانی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے اس کے والدین، اساتذہ و معلمات اور ادارے کے لیے باعث فخر و سعادت قرار دیا اور اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ طالبہ عائشہ بنت عبد الستار سلفی کو قرآن کریم کی سچی خادمہ بنائے، اسے حفظ قرآن پر استقامت، اس کے احکام پر عمل کرنے اور اس کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

خلیج میں شدید کشیدگی کا اندیشہ

امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر خطرناک موڑ پر پہنچ گئی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ تہران نومبر کے وسطی انتخابات سے پہلے حالات کو گرم کرسکتا ہے، جبکہ امریکی فوج نے خلیج عمان میں ایک تجارتی جہاز پر براہ راست حملہ کرکے اس کشیدگی کو عملی شکل دے دی ہے۔ یہ واقعات صرف دو ملکوں کے درمیان نہیں، بلکہ عالمی توانائی کے نظام، علاقائی استحکام اور بین الاقوامی معیشت کے لئے سنگین اشارے ہیں۔

ٹرمپ نے کل ٹیکسی کی ایک ریلی میں کہا کہ ایران فی الحال قدرے خاموش نظر آرہا ہے، مگر انتخابات سے پہلے کوئی ''اضافی قدم'' اٹھا سکتا ہے تاکہ امریکی ووٹرز پر اثر ڈالا جاسکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکہ چاہے تو صورتحال کو بہت جلد ختم کرسکتا ہے۔ حالانکہ اب تک انہوں نے ایران کے ساتھ نرمی برتی ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وسطی انتخابات سے پہلے ایران پر فوجی حملہ نہیں کیا جائے گا کیونکہ تہران کے ساتھ مثبت بات چیت جاری ہے۔ ظاہر ہے، یہ بیان دُہری تصویر پیش کرتا ہے۔ ایک طرف دھمکی ہے، دوسری طرف انتخابی حساب کتاب۔ ٹرمپ واضح طور پر یہ پیغام دے رہے ہیں کہ فوجی کارروائی کا فیصلہ سیاسی کیلنڈر سے مشروط ہے۔

اسی تناظر میں خلیج عمان میں پیش آنے والا واقعہ زیادہ اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق پاناما کے پرچم والا تجارتی جہاز ''ایم وی اوشن مولیکا'' ایرانی بندرگاہ سے نکل کر امریکی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کررہا تھا۔ متعدد انتباہات کے باوجود جہاز نے آگے بڑھنا جاری رکھا، جس پر امریکی لڑاکا طیارے نے اس کے پچھلے حصے پر درست حملہ کیا اور اس کی آگے بڑھنے کی صلاحیت ختم کردی۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ جولائی سے ایرانی بندرگاہوں سے آنے جانے والے جہازوں کی ناکہ بندی دوبارہ شروع کی گئی ہے اور اس دوران کئی جہازوں کو روکا گیا ہے۔ دوسری طرف ایران بھی آبنائے ہرمز میں اپنی کارروائیوں کا دعویٰ کررہا ہے۔ یہ دونوں دعوے اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ سمندری راستے اب کھلی جنگ کا میدان بن چکے ہیں۔

آبنائے ہرمز دنیا کے سب سے حساس تجارتی راستوں میں سے ایک ہے۔ عالمی تیل کی کھپت کا تقریباً پانچواں حصہ اسی راستے سے گزرتا ہے۔ اگر یہاں جہاز رانی متاثر ہوتی ہے تو تیل اور گیس کی قیمتوں میں فوری اضافہ یقینی ہے۔ ماہرین پہلے سے ہی خبردار کررہے ہیں کہ خلیج میں تناؤ بڑھنے سے بین الاقوامی منڈیوں میں بے چینی پیدا ہوگی۔ امریکی سینیٹر کرس مرفی نے بھی سوال اٹھایا ہے کہ تجارتی جہازوں پر حملوں کے لئے ٹیکس دہندگان کا پیسہ کیوں خرچ کیا جارہا ہے۔ یہ سوال صرف امریکی گھریلو سیاست تک محدود نہیں، بلکہ عالمی برادری کے لئے بھی اہم ہے۔

اس سب کے ساتھ سعودی عرب کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہونے والے حملے نے خطے کی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔ اس حملے میں بارہ افراد ہلاک اور تین سو سے زائد زخمی ہوئے۔ ٹرمپ نے اس واقعے کے بعد حوثی باغیوں کے خلاف ممکنہ کارروائی کا اشارہ دیا ہے۔ یہ سلسلہ مغربی ایشیا میں متعدد محاذوں کو ایک دوسرے سے جوڑ رہا ہے اور کسی بھی غلط حساب کا نتیجہ بڑے پیمانے پر تصادم کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

موجودہ صورتحال میں دو چیزیں واضح ہیں۔ پہلی یہ کہ امریکہ اور ایران دونوں اپنی طاقت کا مظاہرہ کررہے ہیں اور کوئی بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں دکھائی دے رہا ہے۔ دوسری یہ کہ دونوں فریق اب بھی بات چیت کا دروازہ مکمل طور پر بند نہیں کررہے، کیونکہ ٹرمپ نے خود مثبت مذاکرات کا ذکر کیا ہے۔ تاہم، سمندری ناکہ بندی، جہازوں پر حملے اور انتخابی دباؤ کے درمیان یہ بات چیت کتنی مستحکم رہے گی، یہ ابھی واضح نہیں ہے۔

عالمی برادری کو اس بڑھتے ہوئے تناؤ پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ صرف خلیج کے ممالک کو نہیں، بلکہ ایشیا، یورپ اور افریقہ کی معیشتوں کو بھی متاثر کرے گا۔ پاکستان سمیت تیل درآمد کرنے والے ممالک کے لئے یہ صورتحال خاص طور پر تشویشناک ہے۔ اس مرحلے پر ضرورت اس بات کی ہے کہ سفارتی راستوں کو مضبوط کیا جائے اور کسی بھی فوجی غلطی سے گریز کیا جائے۔ ورنہ خلیج فارس کی یہ آگ صرف علاقائی نہیں رہے گی، بلکہ عالمی معیشت اور سلامتی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔

****

اپوزیشن سے ایک کڑوا سوال: نعرے کب تک؟ اب آگے کیا؟

ڈاکٹر اسد اللہ خان

لوری کا ایک ہی کام ہے: مٹانا۔ اور ملک کی سب سے پرانی حزب اختلاف آج یہی کام کررہی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی ویڈیو میں کانگریس کی خواتین رہنما، پرینکا گاندھی سمیت، دائرے میں بیٹھی وہ گیت گا رہی ہیں جو گا کر بی جے پی نے 2014ء کے انتخابات سے پہلے کانگریس کے نوجوانوں کو مشہور کیا تھا۔ وہی دھن، بچے کو بھلانے کا وہی اشارہ، بس نشانہ ''بال تریجدر'' سے ہٹ کر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر آگیا۔ دلہن شادی کی مکمل سنگیت کا تھا، مگر موقع ماتم کا تھا، اور ضرورت للکار کی۔ سوال سیدھا ہے، اور اسے سیدھے لفظوں میں پوچھا جانا چاہیے: جس جماعت کا فرض قوم کو جگانا تھا، وہ لوری کیوں گا رہی ہے؟ جس کے ہاتھ میں قلم ہونا چاہیے تھا، اس کے ہاتھ میں تالی کیوں ہے؟ اور جس سے تخت ہلانے کا کہا جارہا ہے، وہ گیت کیوں سنا رہی ہے؟ جنتر منتر پر یکجا گیت جب نوجوان لڑکیوں کی زبان پر چڑھا تو اس میں آگ تھی۔ وہ ان کی آواز تھی جن کے پاس نہ ایوان ہے، نہ دفتر، نہ تعلیم، نہ خزانہ؛ صرف ایک رحم ہے اور اسے دکھانے کی جرأت۔ تحریری گیت ایک سو برس سے پرانی جماعت کے ڈرائنگ روم تک پہنچا تو آگ راکھ ہوگئی۔ کیوں؟ اس لیے کہ آگ اُدھار نہیں لی جاسکتی۔ نعرہ مانگا جاسکتا ہے، دھن چرائی جاسکتی ہے، مگر وہ درد جس سے نعرہ پیدا ہوتا ہے، کسی کی جھولی سے اٹھا کر اپنے سینے میں نہیں رکھا جاسکتا۔ نوجوان سڑک پر اس لیے ہیں کہ ان کے لیے ہر دروازہ بند ہے۔ مگر کانگریس کے لیے کون سا دروازہ بند ہے؟ پارلیمان اس کی ہے، ریاستی حکومتیں اس کی ہیں، دانش وروں کی فوج اس کی ہے، دہائیوں کا انتخابی تجربہ اس کا ہے۔ جس کے پاس اتنی کنجیاں ہوں، وہ اگر دوسروں کی طرح صرف دستک دینا رہے تو یہ بے بسی نہیں، کاہلی ہے۔ سارا زور ایک مطالبے پر ہے: چیف الیکشن کمشنر استعفیٰ دیں۔ ٹھیک ہے۔ مان لیجیے کل صبح استعفیٰ آجاتا ہے۔ پھر کیا؟ حکومت دوبدن شرمندہ ہوگی، تیسرے دن اسی طرح تیتے سے ایک نیا کمشنر بٹھادیا جائے گا۔ اور وہ دیا چہرہ بھی اسی مورچے سے نکلے گا جس سے پرانا نکلا تھا۔ زہریلے کنویں سے ایک ڈول پانی نکال کر پھینک دینے کو صفائی نہیں کہتے۔ یہ صفائی کا تماشا ہے، اصل بیماری قرنطینہ، طریقۂ کار ہے، اور یہ بیماری کوئی راز نہیں۔ ۲۰۲۳ء میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ جب تک پارلیمان قانون نہ بنالے، الیکشن کمشنروں کا انتخاب وزیر اعظم، قائد حزب اختلاف اور چیف جسٹس کی کمیٹی کرے؛ اسی برس کے قانون نے چیف جسٹس کو ہٹا کر وزیر اعظم کے نامزد کردہ وزیر کو اس کرسی پر بٹھادیا۔ یہ ظلم تین برس پرانا ہے، تو پھر بتائیے: ان تین برسوں میں حزب اختلاف کے تحفظ نیک کہاں سوئے رہے؟ تقرری کا متبادل طریقہ کہاں ہے؟ کمشنروں کی مدت اور برطرفی کا ضابطہ کہاں ہے؟ ووٹر فہرست سے نام کٹنے پر شہری کو اطلاع اور اپیل کا نظام کہاں ہے؟ ایک صفحہ، ایک مسودہ، ایک بل کا خاکہ؟ کچھ بھی؟ یہ سوال کسی نوجوان تحریک سے پوچھنا ناانصافی ہوگی۔ مگر جو جماعت پچاس برس سے زیادہ اس ملک پر حکومت کرچکی ہو، اس سے نہ پوچھنا اس سے بڑی ناانصافی ہے۔ جمہوریت ختم ہوگئی۔ ادارے تباہ ہوگئے۔ آئین اطمرے میں ہے۔ رٹا لگا نا بھی یہ جملے اتنی بار دہرا چکے ہیں کہ اب یہ دلیل نہیں رہے، بس منتر کا شور بن گئے ہیں، جیسے سڑک کا ٹریفک جسے کان سنتے ہیں مگر دماغ درج نہیں کرتا۔ فطرت کی کھلی اگر صبح شام بجتی رہے تو لوگ اسے گھڑیال سمجھنے لگتے ہیں۔ اگر ادارے واقعی تباہ ہوتے ہیں تو ثبوت کی فہرست کہاں ہے؟ کون سا ادارہ؟ کس فیصلے سے؟ کس تاریخ کو؟ اور سب سے بڑھ کر: اقتدار ملنے پر آپ کون سی دیوار کھڑی کریں گے کہ کل کوئی حکومت، آپ کی اپنی حکومت بھی، اسے دوبارہ نہ گرا سکے؟ جو مریض کا حال تو روز بتائے مگر نسخہ کبھی نہ لکھے، اسے طبیب نہیں، نوحہ خواں کہتے ہیں۔ اور جب تک نسخہ نہیں آتا، مخالفین کا یہ طعنہ زندہ رہے گا کہ جمہوریت کا ماتم دراصل ہاری ہوئی کرسی کا ماتم ہے۔ یہ طعنہ غیر منصفانہ ہو سکتا ہے، مگر ہر بار یہ تو حد اسے اور تگڑا بنا دیتا ہے۔ اگر ایک طالب علم جوابی کاپی پر صرف یہ لکھ آئے کہ پرچہ غلط بنا ہے، اسے صفر ملتا ہے۔ ہمیشہ۔ ممکن ہے پرچے میں خامی ہو، مگر ممتحن پرچہ بنانے والے کو نہیں، جواب لکھنے والے کو جانچتا ہے۔ حزب اختلاف بارہ برس سے امتحان گاہ میں بیٹھی ہے، ممتحن وہ ووٹر ہے، اور کاپی اب تک خالی ہے۔ سوال مشکل نہیں: ہر چائے خانے میں پوچھے جاتے ہیں۔ معیشت کا نسخہ کیا ہے؟ بے روزگاری کا علاج کیا ہے؟ سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں کی خستہ حالی، جو ہم روز دیکھتے ہیں، اسے کس منصوبے سے بدلیں گے؟ میونسپلٹی اور جائیداد کی ٹیکس پر حکمرانی کیسے مدھر ہے گی؟ اور وہ بے روزگار نوجوان جن کا گیت آپ گا رہے ہیں، انہیں روٹی کپڑا اور کیسے ملے گی؟ گیت ان کا ہے، اگر ادارم جواب تو آپ کا اپنا ہے، اس گھنٹے کی ہر قائل پر صرف یہ لکھا آئے کہ پرچہ غلط بنا ہے، اسے صفر ملتا ہے۔ ہمیشہ۔ ممکن ہے پرچے میں خامی ہو، مگر ممتحن پرچہ بنانے والے کو نہیں، جواب لکھنے والے کو جانچتا ہے۔ حزب اختلاف بارہ برس سے امتحان گاہ میں بیٹھی ہے، ممتحن

شیخ عبداللہ بن زاید کی ممبئی میں وزیر خارجہ جے شنکر سے اہم ملاقات

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات نئی بلندیوں کی جانب گامزن

ممبئی۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تجارتی سے مضبوط ہوتے تعلقات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کی شراکت داری مسلسل نئی بلندیوں کی جانب بڑھ رہی ہے اور مالی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ شیخ عبداللہ بن زاید نے ممبئی میں ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے ملاقات کی، جس



عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تجارتی سے مضبوط ہوتے تعلقات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کی شراکت داری مسلسل نئی بلندیوں کی جانب بڑھ رہی ہے اور مالی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ شیخ عبداللہ بن زاید نے ممبئی میں ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ثقافت اور اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران شیخ عبداللہ نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے تاریخی تعلقات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (CEPA) باہمی تعاون کو نئی رفتار فراہم کر رہا ہے۔ یہ معاہدہ 2022 میں نافذ ہوا تھا، جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا اور امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ متحدہ عرب امارات ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کی اقتصادی شراکت داری نہ صرف دونوں ممالک کی ترقی میں مددگار ثابت ہو رہی ہے بلکہ عالمی معیشت میں بھی ان کی اہمیت کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ شیخ عبداللہ بن زاید کے ہندوستان پہنچنے پر مہاراشٹر کے وزیر منگل پربھات لودھا اور دیگر اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات میں حالیہ برسوں کے دوران نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مئی میں متحدہ عرب امارات کا سرکاری دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان سے ملاقات کی تھی۔ اس سے قبل متحدہ عرب امارات کے صدر نے جنوری میں نئی دہلی کا دورہ کیا تھا، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے مصنوعی ذہانت، اقتصادی تعاون اور غذائی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے 2024 میں بھی متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے ابوظہبی میں پہلے ہندو مندر کا افتتاح کیا اور زاید اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم میں ہزاروں ہندوستانیوں سے خطاب کیا تھا۔ شیخ عبداللہ بن زاید کا حالیہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے سیاسی اعتماد، اقتصادی تعاون اور اسٹریٹیجک شراکت داری کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ دونوں ممالک علاقائی امن و استحکام کے لیے بھی مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کی خواہاں ہے۔

بھارت کے سب سے بڑے جیو آئی پی او کا دھماکہ دار آغاز

ممبئی، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ سرمایہ کاروں نے ملک کے سب سے بڑے 213,30 کروڑ روپے کا جیو آئی پی او کا خیر مقدم کیا ہے۔ بدھ



کی صبح کھلنے والے جیو پلیٹ فارمز کے آئی پی او کو صرف 100 منٹ کے اندر 100 اسٹاک پٹرن مل گیا۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق آئی پی او کو 14,1 بار سبسکرائب کیا گیا ہے۔ بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (QIBs) کے حصے کو 68,3 بار سبسکرائب کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 1 ٹلین سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ آئی پی او 23 اکتوبر تک سرمایہ کاری کے لیے کھلا رہے گا۔ جیو کے آئی پی او کے لیے سرمایہ کاروں کا جوش پہلے ہی واضح تھا۔ انکر سرمایہ کاروں کے لیے مختص تقریباً 110,8 کروڑ روپے مالیت کے حصص کے مقابلے میں 5,2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی بولیاں موصول ہوئیں، جو کہ مانگ کے 30 گنا سے زیادہ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اہل آئی بی کو سب سے زیادہ متاثر کیا گیا، جس کی رقم تقریباً 500 کروڑ روپے ہے۔ جیو نے آئی پی او سائز کا ایک ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اس سے پہلے، ملک کا سب سے بڑا آئی پی او ہیونڈائی موٹر انڈیا کے پاس تھا، جس کا حجم 870,27 کروڑ روپے تھا۔ جیو کے آئی پی او کے لیے قیمت کا بینڈ 065,1 روپے سے 119,1 روپے فی شیئر مقرر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آئی پی او کے مکمل سبسکرائب ہونے کے باوجود، ریلائنس انڈسٹریز کے اہل حصص یافتگان کے پاس حصص حاصل کرنے کا ایک اضافی موقع ہے۔ 500,2 کروڑ روپے تک کے حصص ان کے لیے مختص ہیں۔ اہل سرمایہ کار شیئر ہولڈر اور ریٹیل دونوں زمروں میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اس سے انہیں حصص حاصل کرنے کا ایک اضافی موقع مل سکتا ہے۔

ہندوستان میں دنیا کے سب سے بڑے گرین امونیا منصوبوں میں سے ایک کی تیاری

نئی دہلی، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستان نے صاف توانائی کے شعبے میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے قدرتی گیس سے چلنے والے ایک بڑے امونیا اور یوریا پلانٹ کو قابل تجدید توانائی پر مبنی گرین امونیا پلانٹ میں تبدیل کرنے کا منصوبہ شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کو جاپان اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی مالی معاونت حاصل ہوگی۔ آندھرا پردیش کے کاکیناڈا میں قائم اس پلانٹ کی سالانہ پیداواری صلاحیت تقریباً 11 لاکھ ٹن گرین امونیا ہوگی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مطابق یہ دنیا کے سب سے بڑے قابل تجدید توانائی پر مبنی امونیا منصوبوں میں شامل ہوگا۔ اس منصوبے پر اے ایم گرین امونیا انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کام کرے گی۔ مالی معاونت کے تحت 10 کروڑ امریکی ڈالر کا قرض فراہم کیا جائے گا، جس کی مالی اعانت جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی کرے گی، جبکہ اس کا انتظام ایشیائی ترقیاتی بینک کے پاس ہوگا۔ یہ منصوبہ ایشیائی ترقیاتی بینک اور جاپان کی مشترکہ وینچر ACCEL کے تحت پہلی سرمایہ کاری ہے۔ اس پروگرام کا آغاز مئی 2026 میں کیا گیا تھا تاکہ ایشیا اور بحرالکاہل کے ممالک کو توانائی کی بڑھتی قیمتوں سے نمٹنے اور پائیدار توانائی کے نظام تیار کرنے میں مدد دی جا سکے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے صدر ماساتو کانڈا نے کہا کہ امونیا کھاد کی تیاری میں ایک بنیادی جزو ہے اور دنیا بھر میں زرعی پیداوار کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ ان کے مطابق روایتی ایندھن کے بجائے قابل تجدید توانائی استعمال کرنے سے ہندوستان بہت کم کاربن اخراج کے ساتھ بڑے پیمانے پر امونیا تیار کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف صنعتی شعبے میں آلودگی کم کرنے میں مدد دے گا بلکہ کئی منڈیوں، روزگار کے مواقع اور توانائی کے تحفظ کو بھی فروغ دے گا۔ جاپان کی وزیر خزانہ ساتسوکی کاتایامانے بھی اس منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایشیا میں توانائی کی بیرونی تعین کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق جاپان اور ایشیائی ترقیاتی بینک کا تعاون توانائی کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنے اور قطر کی اقتصادی مضبوطی میں مددگار ثابت ہوگا۔ گرین امونیا کی تیاری میں قابل تجدید توانائی سے پیدا ہونے والی گرین ہائیڈروجن استعمال کی جاتی ہے، جس سے روایتی قدرتی گیس پر انحصار اور کاربن اخراج کم کیا جا سکتا ہے۔ یہ منصوبہ ہندوستان کے لیے ایک نئی برآمدی صنعت کی بنیاد بھی فراہم کر سکتا ہے۔

ہندوستانی خاندان واقعی غریب نہیں ہو رہے معاشی صورتحال کے جائزے میں وسیع تر حقائق کو سمجھنا ضروری

نئی دہلی، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستانی خاندانوں کی معاشی صورتحال اور ان کی مالی حالت میں مبینہ گراوٹ کے بارے میں جاری بحث کے درمیان ایک اہم سوال سامنے آیا ہے کہ کیا ہندوستانی گھرانے واقعی غریب ہو رہے ہیں یا معاشی اعداد و شمار کی تشریح میں کچھ اہم پہلو نظر انداز کیے جا رہے ہیں۔ گھریلو آمدنی، مہنگائی، بچت اور قرض کے اعداد و شمار کو الگ الگ دیکھنے کے بجائے مجموعی مالی صورتحال کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر گھریلو بچت کی شرح میں کمی لازماً غربت میں اضافے کا ثبوت نہیں ہوتی، کیونکہ خاندان اپنی آمدنی کا ایک حصہ مکان، جائیداد یا دیگر اثاثوں کی خریداری میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح گھریلو قرضوں میں اضافہ مالی دباؤ کی علامت ہو سکتا ہے، لیکن اگر قرض کے ذریعے حاصل ہونے والے اثاثوں کی قدر بھی بڑھ رہی ہو تو خاندانوں کی مجموعی دولت کی تصویر مختلف ہو سکتی ہے۔ ماہرین اقتصادیات کے مطابق کسی ملک میں خاندانوں کی حقیقی مالی حالت جاننے کے لیے آمدنی اور اخراجات کے ساتھ مہنگائی، اثاثوں، قرضوں اور مختلف آمدنی والے طبقات کے حالات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ ہندوستان کی معاشی ترقی کے فوائد تمام خاندانوں تک یکساں طور پر نہیں پہنچے۔ اس لیے قومی سطح پر دولت یا کھپت میں اضافے سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا کہ ہر گھرانے کی مالی حالت بہتر ہوئی ہے۔

بھارتی معیشت اور ممبئی کی تیز رفتار ترقی کی عالمی سطح پر پذیرائی

نئی دہلی، 21 اکتوبر: ہندوستان اور کینیڈا کے اقتصادی تعلقات میں نمایاں بہتری آئی ہے اور دونوں ممالک ایک جامع تجارتی معاہدے کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ کینیڈا کی اہم کاروباری تنظیم بزنس کونسل آف کینیڈا کے ایک تازہ جائزے کے مطابق سیاسی تعلقات میں بہتری نئی سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری کے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ گزشتہ ہفتے کینیڈا کے گزشتہ تین دہائیوں کا سب سے بڑا تجارتی وفد ہندوستان پہنچا۔ اس وفد کی قیادت کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند اور بین الاقوامی تجارت کے وزیر منصور سدھو نے کی۔ دورے کے دوران متعدد کینیڈین کمپنیوں نے ہندوستان میں نئی سرمایہ کاری اور کاروباری توسیع کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ اہم پیش رفت میں کینیڈا کی کمپنی فیئر فیکس کو آئی ڈی بی آئی بینک میں اکثریتی حصص حاصل کرنے کی منظوری ملنا شامل ہے۔ اسے ہندوستان کے بینکاری شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اسی طرح کینیڈین کمپنی میک کین فوڈز نے فالن انجری فریز فوڈز کے کاروبار کا ایک حصہ حاصل کرنے اور ہندوستانی مارکیٹ میں اپنی موجودگی بڑھانے کے منصوبے کا اعلان کیا۔ تجزیے کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے، یعنی سی ای پی اے، پر مذاکرات تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ توقع ظاہر کی گئی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 11 اور 12 دسمبر کو مجوزہ دورۂ کینیڈا کے دوران مذاکرات مکمل ہو سکتے ہیں۔ تاہم کینیڈین کاروباری حلقوں کا خیال ہے کہ تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات کی منزل نہیں بلکہ ایک نئے دور کی ابتدا ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ سرمایہ کاری کے تحفظ کے ایک الگ معاہدے پر بھی بات چیت جاری ہے۔ رپورٹ میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی، خصوصاً صحت اور مہاراشٹر میں بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کو نمایاں اہمیت دی گئی ہے۔ تجزیے کے مطابق ممبئی میں تعمیراتی سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار غیر معمولی ہے۔ مہاراشٹر میں بڑے بحری جہازوں کے لیے گہرے پانی کی بندرگاہ، سمندر میں ہوائی اڈے اور اہم معدنیات کی پروسیسنگ جیسے منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ کینیڈین تجزیہ کاروں کے مطابق ممبئی جس رفتار اور پیمانے پر تبدیل ہو رہا ہے، دنیا کے بہت کم شہروں میں ایسی ترقی دیکھنے کو ملتی ہے۔ آنے والی دہائی میں یہ شہر عالمی اقتصادی سرگرمیوں کا مزید اہم مرکز بن سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستان کو بعض شعبوں میں کمزوری اور غیر ملکی سرمائے کے انخلا جیسے چیلنجوں کا سامنا رہا، لیکن حالیہ سرمایہ کاری کے اعلانات سے بھارتی معیشت پر بین الاقوامی کاروباری اعتماد میں بہتری کے آثار سامنے آئے ہیں۔

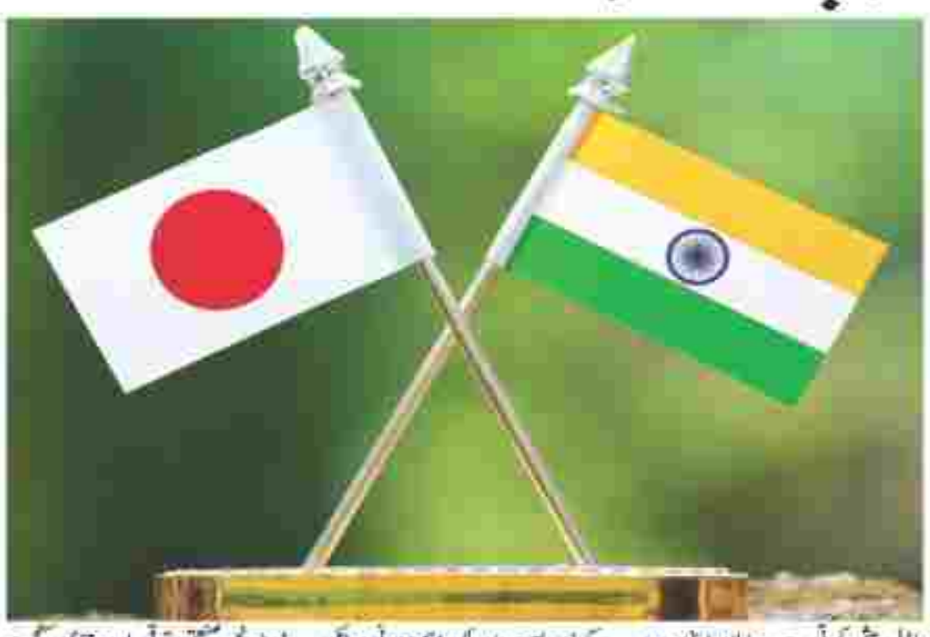
بھارت نے اقوام متحدہ میں غیر مصدقہ الزامات کے ذریعے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کو منفی انداز میں پیش کرنے کی کوششوں کی مخالفت کی

اقوام متحدہ۔ 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ انسانی حقوق کو سیاسی دباؤ، دوہرے معیار یا غیر مصدقہ الزامات کے آلے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ بھارت نے ان کوششوں کی مخالفت کی جن کے ذریعے الزامات اور نامکمل اعداد و شمار کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی منفی عکاسی" کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وزارت خارجہ کی اپنی سیکرٹری رکما تھرا کرنے کہا، بھارت بین الاقوامی انسانی حقوق کے نیٹ ورک کے ساتھ مضبوط اور مسلسل رابطہ رکھتا ہے، لیکن اس طرح کا رابطہ مکالمے، مشاورت، تعاون، تعمیراتی تبادلۂ خیال اور شفافیت جیسے رہنما اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ تمرا کرنے منگل کے روز اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی میں جبری گمشدگیوں سے متعلق ورکنگ گروپ کے ایجنڈے پر بھارت کا موقف پیش کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی حقوق کو سیاسی دباؤ ڈالنے یا مخصوص ممالک کو ہدف بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ تمرا کر نے کہا ہم دنیا بھر سے موصول ہونے والی ان رپورٹوں سے واقف ہیں جن کا حوالہ دیا گیا ہے اور ان پر مکمل توجہ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مخصوص اور مناسب استعداد رکھنے والے معاملات پر مقررہ راستے سے وضاحت دینے کے لیے تیار ہے، لیکن وہ کسی بھی ایسی کوشش کی باضابطہ مخالفت کرتا ہے جس میں غیر مصدقہ الزامات، نامکمل اعداد و شمار یا ایسی رپورٹ پیش کی جائے جس میں بھارت کے بارے میں کوئی مشاہدہ موجود نہیں ہے تاکہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی منفی عکاسی کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ تمرا کرنے کہا کہ ہمارے ادارے، بشمول آزاد عدلیہ، ایک مضبوط اور متحرک میڈیا اور ایک فعال سول سوسائٹی، ایسے معاملات کو مناسب طریقے سے حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو ہمارے سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے کسی بھی بیرونی بیانیے کو مسترد کرتے ہیں جو ہمارے جمہوری اداروں کی ساکھ کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تمرا کرنے کہا کہ بھارت کی جمہوریت کی طاقت اس کے آئین، آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا اور ایک فعال سول سوسائٹی میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے کسی بھی بیرونی بیانیے کو مسترد کرتے ہیں جو ہمارے جمہوری اداروں کی ساکھ کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تمرا کرنے منگل کے روز نئی دہلی میں نوجوانوں کی قیادت میں ہونے والے حالیہ مظاہروں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

افریقہ کی معدنی دولت کے لیے نیا اقتصادی ماڈل

ہندوستان اور جاپان کی شراکت داری سے ترقی کے نئے امکانات

نئی دہلی، 21 اکتوبر۔ ایم این این۔ دنیا بھر میں اہم معدنی وسائل کے حصول کی بڑھتی ہوئی مسابقت کے درمیان ہندوستان اور جاپان کی ابھرتی ہوئی شراکت داری افریقی ممالک کے لیے اقتصادی ترقی اور صنعتی خودمختاری کے نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ دونوں ممالک کا مشترکہ سرمایہ کاری ماڈل افریقہ کو محض خام معدنیات برآمد کرنے والے نظام سے ایک اہم صنعتی اور پیداواری مرکز میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک تازہ تجزیے کے مطابق، برقی گاڑیوں، بیٹریوں، جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعتوں میں استعمال ہونے والی اہم معدنیات کی عالمی طلب مسلسل بڑھ رہی ہے۔ افریقہ دنیا کے تقریباً 30 فیصد اہم معدنی ذخائر کا مالک ہے، جبکہ عالمی کوبالٹ کی پیداوار کا تقریباً 55 فیصد، مینگنیز کا 47 فیصد اور قدرتی گریفائٹ کا 21 فیصد سے زیادہ حصہ اسی براعظم سے حاصل ہوتا ہے۔ تاہم کئی دہائیوں سے افریقی ممالک اپنی قیمتی معدنیات خام شکل میں بیرون ملک برآمد کرتے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں مقامی صنعتوں اور عوام کو ان وسائل سے خاطر خواہ اقتصادی فوائد حاصل نہیں ہو سکے۔ اس صورتحال میں ہندوستان اور جاپان کی مشترکہ حکمت عملی ایک متبادل اقتصادی



ماڈل پیش کرتی ہے۔ جاپان اپنی جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ اور معدنیات کی پروسیسنگ میں مہارت فراہم کر سکتا ہے، جبکہ ہندوستان اپنی تجربہ گاہوں، سطح حنڈی اور مینوفیکچرنگ کے تجربے کے ذریعے اس شراکت داری کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ ہندوستان کی سرکاری کمپنی خوارج انڈیا لمیٹڈ (KABIL) کے ذریعے پہلے ہی ملک اہم معدنی وسائل میں سرمایہ کاری کی کوششیں بھی اس حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ تجزیے میں چار اہم اداروں سے زیادہ کے مکمنہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری وسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور جاپان کی یہ شراکت داری ایشیا افریقہ گروتھ کوریڈور جیسے اقدامات سے بھی منسلک ہے، جس کا مقصد افریقی ممالک میں بنیادی ڈھانچے، صنعتی ترقی اور مقامی سطح پر معدنیات کی پروسیسنگ کو فروغ دینا ہے۔ افریقہ کے کئی ممالک، جن میں جمہوریہ کانگو، میسپیا اور زمبابوے شامل ہیں، خام معدنیات کی برآمد پر پابندیوں اور فی کس شراکت داری کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو مقامی صنعتوں میں سرمایہ لگانے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ ان ممالک کا موقف ہے کہ ان کی قدرتی دولت سے پیدا ہونے والی اقتصادی قدر کا بڑا حصہ مقامی معیشتوں کو ملنا چاہیے۔ تجزیے کے مطابق ہندوستان اور جاپان کی مشترکہ موجودگی افریقی حکومتوں کو عالمی سرمایہ کاروں کے ساتھ بہتر شرائط پر مذاکرات کرنے، غیر شفاف قرضوں پر انحصار کم کرنے اور کسی ایک بیرونی طاقت پر ضرورت سے زیادہ انحصار سے بچنے کا موقع فراہم کر سکتی ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف غیر ملکی سرمایہ کاری کافی نہیں ہوگی۔ افریقی حکومتوں کو لیکاناوی کی منتقلی، مقامی نوجوانوں کی تربیت، بجلی کے نظام، ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور مینوفیکچرنگ صنعتوں کی ترقی کو سرمایہ کاری کے معاہدوں کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ تجزیے میں زور دیا گیا ہے کہ افریقہ کی حقیقی اقتصادی کامیابی صرف معدنیات کی برآمد میں اضافے سے نہیں، بلکہ ان کی مقامی ریفائننگ، بیٹریوں کے پرزوں کی تیاری اور صنعتی معلومات کی پیداوار سے وابستہ ہوگی۔ ہندوستان اور جاپان کی شراکت داری اس تبدیلی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، بشرطیکہ افریقی ممالک اپنی معدنی دولت کو طویل مدتی صنعتی ترقی، روزگار اور اقتصادی خودمختاری کے لیے استعمال کرنے میں کامیاب ہوں۔

ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے عینی شاہد سے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی ملاقات

ممبئی۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ممبئی کے تاریخی تاج محل پیلس ہوٹل میں 26/11 کے دہشت گردانہ حملوں کے دوران ہوٹل پر موجود سیکورٹی سربراہ سنیل کنڈیاڈی سے ملاقات کی اور ان سے پاکستان سے آنے والے دہشت گردوں کے حملے کی تفصیلات معلوم کیں۔ یہ ملاقات تاج ہوٹل میں قائم 26/11 یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب کے بعد ہوئی، جہاں ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے سنیل کنڈیاڈی کا تعارف امریکی وزیر خارجہ سے کرایا۔ سنیل کنڈیاڈی، جو اس وقت تاج ہوٹل میں نیشنل سیکیورٹی اور سیکیورٹی کے ایسوسی ایٹ نائب صدر اور سیکیورٹی سربراہ تھے، نومبر 2008 کے دہشت گردانہ حملوں کے دوران ہوٹل میں موجود تھے۔ انہوں نے روبیو کو بتایا کہ دہشت گرد کس طرح ہوٹل میں داخل ہوئے اور انہوں نے مہمانوں اور عملے کو نشانہ بنایا۔ کنڈیاڈی کے مطابق دہشت گرد ہوٹل کی چوتھی منزل تک پہنچ گئے تھے، جہاں کی افراد کو قتل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہوٹل کے مختلف حصوں میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کئی گھنٹوں تک جاری رہی، جبکہ مجموعی تعامرہ تقریباً تین دن تک برقرار رہا۔ سنیل کنڈیاڈی نے حملوں کے دوران پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی مدد میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

ہندوستان اور سری لنکا کے دفاعی تعلقات میں نیا دور

تاریخی اختلافات پیچھے چھوڑ کر اسٹریٹجک تعاون بڑھانے پر زور

نئی دہلی۔ 21/اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان دفاعی اور سلامتی کے شعبوں میں بڑھتا ہوا تعاون دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کر رہا ہے۔ ایک حالیہ تجزیے کے مطابق نئی دہلی اور کولمبو ماضی کے سیاسی تحفظات اور باہمی شکوک و شبہات سے آگے بڑھ کر ایک زیادہ مضبوط اور عملی دفاعی شراکت داری کی جانب پیش رفت کر رہے ہیں۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان انٹرآپریبلٹی قربت، مشترکہ سمندری مفادات اور بحر ہند میں بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک صورتحال دفاعی تعاون کو پہلے سے زیادہ اہم بنا رہی ہے۔ ماضی میں دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات سری لنکا کی خانہ جنگی، تمل مسئلے اور داخلی سیاسی حساسیت کے باعث پیچیدگیوں کا شکار رہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں باہمی اعتماد میں اضافے اور علاقائی سلامتی سے متعلق مشترکہ خدشات نے تعاون کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ ہندوستان سری لنکا کے لیے ایک اہم دفاعی شراکت دار کے طور پر ابھرا ہے۔ دونوں ممالک خوفی تربیت، مشترکہ مشقوں، سمندری گشتی اور دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے شعبوں میں تعاون کر رہے ہیں۔ خصوصاً بحر ہند میں تجارتی جہازوں کی محفوظ آمد و رفت، غیر قانونی ماہی گیری، دہشت گردی کی اسمگلنگ، سمندری جرائم اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ اقدامات کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ تجزیے کے مطابق سری لنکا کی جغرافیائی حیثیت اسے بحر ہند کی اہم سمندری تجارتی گزرگاہوں کے قریب ایک اسٹریٹجک مقام فراہم کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی سلامتی اور استحکام ہندوستان کے علاقائی مفادات سے بھی براہ راست جڑے ہوئے ہیں۔ چین کی بحر ہند میں بڑھتی ہوئی موجودگی نے بھی علاقائی دفاعی تعاون کی اہمیت میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم سری لنکا کے لیے مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھنا ایک اہم سفارتی ترجیح ہے۔ ہندوستان کی جانب سے دفاعی تربیت، تکنیکی معاونت اور سمندری سلامتی کے شعبوں میں تعاون کو سری لنکا کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کا ایک اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ دونوں ممالک کولمبو سیکیورٹی کانکلیو جیسے علاقائی پلیٹ فارمز کے ذریعے بھی سمندری سلامتی، دہشت گردی کی روک تھام، سائبر سیکیورٹی اور بین الاقوامی جرائم سے نمٹنے کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔ تجزیے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔



Published by Mir Amjad Ali Khan. 16 9 407 A, Old Malakpet Hyderabad- 36. Contact +919885106759. R.N.I. 62210/1995,
Email: Editorial@hindustandailynewspaper.com www.hindustandailynewspaper.com Hindustan Daily Newspaper Urdu